"نجات حاصل کرنے کی دُعا کونسی ہے ؟"

جواب : بہت سے لوگ پوچھتے ہیں "کیا کوئی ایسی دُعا ہے جس کے کرنے سے مَیں اپنی نجات کی یقین دہانی کر پاؤں ؟"۔اِس بات کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ نجات دُعا کرنے یا کچھ خاص الفاظ دُہرانے سے حاصل نہیں ہوتی ہے۔بائبل کہیں بھی ذکر نہیں کرتی کہ کسی شخص نے دُعا کے ذریعے نجات حاصل کی تھی۔نجات کے لیے دُعا کرنا بائبل کے مطابق درست طریقہ نہیں ہے۔

نجات کے لیے بائبل کا طریقہ یسوع مسیح پر ایمان لانا ہے۔یوحنا 3 باب 16 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ "کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے "۔نجات محض دُعا کرنے کی بجائے ایمان لانے (افسیوں 2 باب 8 آیت)، یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے (یوحنا 1 باب 12 آیت) اور مکمل طور پر صرف یسوع پر توکل کرنے کے ذریعے حاصل ہوتی ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت؛ اعمال 4 باب 12 آیت)۔

نجات کے لیے بائبل کا پیغام سادہ واضح اور حیرت انگیز بھی ہے۔ہم سب ہی نے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے (رومیوں 3 باب 23 آیت)۔یسوع مسیح کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے جس نے اپنی پوری زندگی گناہ کیے بغیر گُزاری ہے (واعظ 7 باب 20 آیت)۔اپنے گناہ کے باعث ہم خدا کے غضب یعنی جسمانی موت اور ابدی عذاب کے لائق ہیں (رومیوں 6 باب 23 آیت)۔اپنے گناہ اور اِس کی مستحق سزا کی وجہ سے ہم خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو درست کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔لیکن ہمارے لیے اپنی محبت کے نتیجے میں خدا خود مسیح یسوع کی ذات میں انسان بنا۔یسوع نے ایک کامل زندگی گزاری اور ہمیشہ سچ کی تعلیم دی۔تاہم بنی نوع انسان نے نہ صرف یسوع کی تعلیم کا انکار کیا بلکہ اُسے مصلوب بھی کر دیا۔گو کہ اِس خوفناک عمل میں ایک بے گناہ شخص کو مارا گیا مگر یہ ہماری نجات کے حصول کا ذریعہ بنا۔یسوع ہماری خاطر مواء۔اُس نے ہمارے گناہ کے بوجھ اور لعنت کو اپنے اُوپر لے لیا (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔اِس بات کو ثابت کرنے کے لیے یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا (1 کرنتھیوں 15 باب) کہ گناہ کے لیے اُس کا کفارہ کامل ہے اور یہ بھی کہ اُس نے گناہ اور موت پر فتح پائی ہے۔یسوع کے کفارے کے نتیجہ میں خدا ہمیں بطور تحفہ نجات پیش کرتا ہے۔اب خدا ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں (اعمال 17 باب 30 آیت) اور اپنے گناہوں کی مکمل ادائیگی کی حیثیت سے مسیح کے کفارے پر ایمان رکھیں (1 یوحنا 2 باب 2 آیت)۔نجات کوئی مخصوص دُعا کرنے کی بجائے خدا کے اُس تحفے کو قبول کرنے کے ذریعے حاصل ہوتی ہے جو اُس نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔

بہر حال اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دُعا نجات پانے کے عمل میں شامل نہیں ہو سکتی۔اگر آپ انجیلی خوشخبری کو سمجھتے ہیں، اس کے سچے ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نجات کے لیے یسوع کو قبول کر چکے ہیں تو خدا کے حضور دُعا میں اِس ایمان کا اظہار کرنا اچھی اور مناسب بات ہے۔دُعا کے

ذریعے خدا کے ساتھ رفاقت رکھنا ایک ایسا طریقہ ہو سکتا ہے جس کے وسیلہ سے ہم یسوع کے بارے میں حقائق کو قبول کرتے ہوئے اُس پر شخصی نجات دہندہ کے طور پر مکمل توکل کر سکتے ہیں۔ دُعا کرنا نجات کے لیے صرف یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کے عمل سے منسلک ہو سکتا ہے۔

ایک بار پھر یہ انتہائی اہم بات ہے کہ آپ اپنی نجات کی بنیاد کسی طرح کی دُعا پر نہ رکھیں۔ کیونکہ محض دُعا کرنا آپ کو نجات نہیں دے سکتا! اگر آپ نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں جو صرف یسوع مسیح کے وسیلے ممکن ہے تو اُس پر ایمان رکھیں۔ اپنے گناہوں کے مکمل کفارے کے لیے اُس کی موت پر مکمل بھروسہ کریں۔ اپنے نجات دہندہ کے طور صرف اُسی پر پورا اعتقاد کریں۔ یہ نجات کے لیے بائبل کا طریقہ کار ہے۔ اگر آپ نے ہر لحاظ سے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا ہے تو خدا سے دُعا کریں۔ خدا کو بتائیں کہ آپ یسوع کے لیے کتنے مشکور ہیں۔ اُس کی محبت اور قربانی کے لیے خدا کی حمد و ستائش کریں۔ آپ کی خاطر مرنے اور آپ کو نجات مہیا کرنے کے لیے یسوع کا شکر ادا کریں۔ بائبل کے مطابق نجات اور دُعا کے درمیان یہی تعلق ہے۔